Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۱۷رجنوری ۲۰۲۰

نئی دہلی

پاپولرفرنٹ نے اترپردیش پولیس کے تشدد کی عدالتی تفتیش کے لئے الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل کیا پی آئی ایل

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کی جانب سے الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل داخل کرتے ہوئے، یوپی کے اندر سی اے اے کی مخالفت میں ہوئے مظاہروں کے دوران اور بعد میں پولیس کے ذریعہ تشدد برتے جانے پر سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی رٹائرڈ جج کی نگرانی میں عدالتی تفتیش کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ درخواست تنظیم کی جانب سے یوپی ریاست کی ایڈہاک کمیٹی کے رکن محمد شہزاد کے ذریعہ داخل کی گئی ہے۔

سی اے اے، این آر سی اور این پی آر کے خلاف دوسرے صوبوں میں ہوئے پوری طرح سے پُرامن مظاہروں کے برخلاف، یوپی پولیس نے غیرقانونی گرفتاریوں، حراست میں تشدد، من مانے طریقے سے فساد، حتیٰ کہ خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے جیسی ہر قسم کی زیادتی سے کام لیا۔ ریاست کے مختلف حصوں میں پولیس کے ذریعہ چلائی گئی گولیوں سے کئی بےقصور لوگوں کو اپنی جان گنوانی پڑی۔ ویڈیو فوٹیج اور فیکٹ فائنڈنگ مشن کی رپورٹوں سے ان کی قلعی کھلنے کے بعد بھی، یوگی حکومت لگاتار کارکنان کو نئے نئے مقدمات میں پھنسا کر اور میڈیا کے ایک طبقے کی مدد سے جھوٹی کہانیاں پھیلا کر، انہیں ہراساں کرنے کا کام کر رہی ہے۔

یہ درخواست سنوائی کے لئے آج عدالت میں پیش ہوئی۔ عدالت نے اسی مسئلے پر دائر کی گئی دوسری درخواستوں کے ساتھ سنوائی کے لئے اسے کل تک کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی